ایصالِ ثواب کی برکتیں

29-February-24

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

29 فروری، 2024ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

ایصالِ ثواب کی برکتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....قبر پر تر ٹہنی رکھنے کی برکت

✿....پیارے آقا کی فوت شدگان پر رحمت

✿....فوت شُدگان پر رحم کے طریقے

✿....ڈوبے جہاز واپس مل گئے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

ایک عورت کا بیٹا بہت گنہگار تھا۔ وہ عورت اسے نیکی کا حکم دیتی، بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی مگر وہ باز نہیں آتا تھا۔ آخر تقدیر غالِب آئی اور وہ نوجوان بغیر توبہ کئے ہی موت کے گھاٹ اُتر گیا۔ بیچاری ماں کو بہت صدمہ ہوا، بیٹے کی موت کے ساتھ ساتھ اسے یہ دُکھ بھی تھا کہ بیٹے نے توبہ نہ کی، گناہ کرتے کرتے ہی چل بَسا۔

ایک دِن اس خاتون نے اپنے بیٹے کو خواب میں دیکھا، وہ عذاب میں گرفتار تھا۔ اب عورت کو مزید دُکھ ہوا۔ کچھ دِن گزرے، اس نے دوبارہ اپنے بیٹے کو خواب میں دیکھا، اس بار اس کی حالت اچھی تھی اور وہ بہت خوش تھا۔ خاتُون نے حیرانی سے پوچھا: بیٹا! پہلے تو تُو عذاب میں گرفتار تھا...!! اس سے نجات کیسے ملی؟ بیٹا بولا: اَمّی جان! ایک دِن ایک گنہگار شخص قبرستان کے قریب سے گزرا، قبروں کی وِیرانی دیکھ کر اس کا دِل چوٹ کھا گیا، اس نے آخرت کے بارے میں غور و فِکْر کرنا شروع کیا تو اسے اپنے گُناہوں پر شرمندگی ہونے لگی، وہ اپنی خطاؤں کو یاد کرکے رونے لگا، اُس نے سچّے دِل سے تَوبہ کی۔ اس کے بعد اس نے قرآنِ کریم کی کچھ تلاوت کی، پھر 20 مرتبہ درودِ پاک پڑھا اور اس سب کا ثواب قبرستان

والوں کو اِیصال کر دیا(یعنی پہنچا دیا)۔ اس نوجوان کا پہنچایا گیا وہ ثواب ہم سب اَہْلِ قبرستان میں تقسیم کیا گیا، بس یہ اسی اِیصالِ ثواب کی برکت ہے کہ مجھے عذاب سے رہائی مل گئی۔

بیٹے نے مزید کہا: اَمّی جان! رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک پڑھنا دِلوں کا نُور، گُناہوں کا کفّارہ اور زِندوں اور مُردوں کے لئے رحمت ہے۔(1)

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود   بار بار اور بے شُمار دُرود
بے عدد اور بے عدد تسلیم   بے شُمار اور بے شُمار دُرود
قبر میں خوب کام آتی ہے   بیکسوں کی ہے یارِ غار دُرود(2)

پیارے اسلامی بھائیو! اس ایمان افروز واقعے سے ہمیں بہت سارے سبق سیکھنے کو ملتے ہیں، مثلاً ❀ اس سے یہ سبق ملا کہ توبہ میں کبھی ٹال مَٹول نہیں کرنی چاہیے، کیا خبر موت کب آجائے، کب رُوح قبض کرلی جائے، اللّٰہ نہ کرے اگر بغیر توبہ کئے موت کے گھاٹ اُتر گئے تو عذاب میں گرفتار ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ہمیں چاہیے کہ گُناہوں سے بچتے رہیں اور سچّے دِل سے توبہ کرتے ہی رہا کریں۔

مت گناہوں پہ ہو بھائی بے باک تُو   بھول مت یہ حقیقت کہ ہے خاک تُو
تھام لے دامنِ شاہِ لولاک تُو   سچّی توبہ سے ہو جائے گا پاک تُو(3)

❀ مزید اس واقعے سے یہ بھی معلوم ہوا کہ قبرستان جانے، قبروں کی وِیرانی اور سُنسان ماحول دیکھ کر ❀ آخرت کی یاد آتی ہے ❀ دِل چوٹ کھاتا ہے ❀ دُنیا کی محبّت دِل

---

1 ...الروض الفائق، اَلْمَجْلِسُ الْاَوَّلُ فِیْ فَضْلِ الصَّلَاۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم... الخ، صفحہ:8۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:123تا125 ملتقطاً۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:656۔

سے نکلتی ❁ اور توبہ کی طرف دِل مائل ہوتا ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ وقتاً فوقتاً قبرستان جاتے رہا کریں، وہاں کچھ دیر بیٹھ کر قبر کے اَحوال اور روزِ قیامت قبروں سے اُٹھنے کے بارے میں غور و فِکر کریں۔ اس کی بَرَکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ دِل روشن ہو گا ❁ گُناہوں سے نفرت ❁ اور نیکیوں کی محبّت نصیب ہو گی۔ ❁ اس واقعہ سے ایک اَہَم بات یہ بھی سیکھنے کو ملی کہ ہمارا جب بھی قبرستان کے قریب سے گُزر ہو ❁ چاہئے کہ کچھ تِلاوت کرکے ❁ درودِ پاک پڑھ کر ❁ کچھ ذِکر اَذْکار کرکے اَہْلِ قبرستان کو اِیصالِ ثواب کر دیا کریں۔ اس کی جو برکتیں ہمیں ملیں گی، وہ تو ملیں گی ہی، کیا خبر ہمارے اس ایصالِ ثواب کی برکت سے اُن اَہْلِ قبرستان کو کیا کیا فائدے ہو جائیں۔ اللہ پاک ہمیں کثرت سے درودِ پاک پڑھنے اور اس کا ثواب تمام مسلمانوں کو پہنچاتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! مثلاً ❁ رضائے الٰہی کیلئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...بخاری، کِتَابُ بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

قبر پر تَر ٹہنی رکھنے کی برکت

بخاری شریف میں ہے: حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دو قبروں کے قریب سے گزرے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُنہیں دیکھ کر فرمایا: ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے اور عذاب بھی کسی بڑے جُرم کی وجہ سے نہیں ہو رہا (یعنی یہ جس گُناہ میں مبتلا تھے، وہ ایسے نہیں تھے کہ جن سے بچنا بہت دُشوار ہو) ❁ ان میں سے ایک پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا ❁ اور دوسرا چغلی کھاتا تھا۔ پھر پیارے آقا، محبوبِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک تَر ٹہنی لی، اسے دو ٹکڑے کیا، ایک حِصّہ ایک قبر پر اور دوسرا حِصّہ دوسری قبر پر گاڑھ دیا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے اس کی حکمت پوچھی تو فرمایا: لَعَلَّهٗ اَنْ يُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا **اُمّید ہے کہ جب تک کہ ٹہنیاں نہیں سُوکھیں گی، ان مُردوں کے عذاب میں کمی رہے گی۔**(1)

شَدائد نَزع کے کیسے سَہوں گا یارسولَ اللہ!
اندھیری قبر میں کیسے رہوں گا یارسولَ اللہ!
برائے نام دردِ سر سہا جاتا نہیں مجھ سے
عذابِ قبر کیسے سہ سکوں گا یارسولَ اللہ!
یہاں چیونٹی بھی تڑپا دے مجھے تو قبر کے اندر
میں کیونکر ڈنک بچھو کے سہوں گا یارسولَ اللہ!(2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 …بخاری، کتاب الجنائز، باب الجرید علی القبر، صفحہ: 381، حدیث: 1361۔
2 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 322، 323 ملتقطاً۔

حدیثِ پاک سے ملنے والے سبق

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک سے ہمیں بہت سارے سبق سیکھنے کو ملتے ہیں:

(1): نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا کمال

سب سے پہلے تو اس حدیثِ پاک کی روشنی میں نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کمال دیکھئے! یہاں یہ نہ سمجھئے کہ قبر پر چند مَن مٹی ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس مٹی کے نیچے دیکھ لیا، **نہیں، نہیں... !ایسا نہیں ہے**، وہ جہان تبدیل ہے، قبر میں جھانکنا ویسے شرعاً درست نہیں، البتہ بارِش وغیرہ کے سَبَب کبھی قبر کھل جائے تو ہمیں وہاں کچھ بھی نظر نہیں آئے گا، کیوں؟ اس لئے کہ ہم جو دیکھ رہے ہیں، وہ دُنیا ہے، مُردے کے ساتھ جو کچھ مُعاملات ہو رہے ہیں، وہ دُنیا میں نہیں بلکہ دوسرے جہان یعنی عالَمِ برزخ میں ہو رہے ہیں۔ **مگر قربان جائیے!** یہ نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کمال ہے، آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہ وَآلہٖ وَسَلَّم اس دُنیا میں ظاہِری حیات کے ساتھ تشریف فرما ہیں، یہ جہان علیحدہ ہے، عالَمِ برزخ علیحدہ جہان ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہ وَآلہٖ وَسَلَّم اس جہان میں رہتے ہوئے دوسرے جہان کو دیکھ بھی رہے ہیں اور دوسرے جہان میں کیا ہو رہا ہے؟ کس سبب سے ہو رہا ہے؟ یہ سب کچھ جان بھی رہے ہیں۔

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نگاہِ مصطفےٰ کا کمال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

شش جِہت سمتِ مقابِل شب و روز ایک ہی حال | دُھوم وَالنَّجْم میں ہے آپ کی بینائی کی [1]

وضاحت: سمتِ مقابِل: یعنی سامنے کی طرف۔ یہ ہم جیسے عام لوگ ہیں، ہمیں صِرف وہی چیز نظر

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 154۔

آتی ہے جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو مگر نگاہِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہ کمال ہے کہ آپ اُوپر، نیچے، دائیں، بائیں، آگے پیچھے ہر طرف دیکھتے ہیں، 6 کی 6 سَمْتوں (یعنی دائیں، بائیں، اوپر، نیچے، آگے، پیچھے) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیلئے ایسے ہیں جیسے عام آنکھ کے لئے سامنے کی سَمْت ہوتی ہے اور یہ ایسا نہیں کہ کسی وقت ہوتا ہے بلکہ دِن رات، ہر وقت، ہر آن آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نگاہِ پاک کا یہی کمال ہے۔ اگر اس کی دلیل دیکھنی ہو تو پارہ:27، سورۃ وَ النَّجْم پڑھ لو، اللہ پاک نے اس سورت میں اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دیکھنے کی قُوّت کا کمال بیان فرمایا ہے۔

تُو زندہ ہے واللہ! تُو زندہ ہے واللہ!

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں یہ ایک بات بھی بڑی اِیمان اَفروز ہے کہ جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس ظاہِری دُنیا میں تشریف فرماتھے، عالَمِ برزخ کو دیکھ لیا کرتے تھے تو غور فرمایئے! اب ہم ظاہِری دُنیا میں ہیں اور ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عالَمِ برزخ میں تشریف فرماہیں، اگر آپ اس دُنیا میں رہ کر عالَمِ برزخ کو دیکھ سکتے ہیں تو عالَمِ برزخ میں رہ کر ہم غُلاموں کو کیوں نہیں دیکھ سکیں گے۔ یقیناً ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں ہر لمحہ بڑھ رہی ہیں، آپ جیسے دُنیا میں رہ کر برزخ کو دیکھتے تھے، ایسے ہی عالَمِ برزخ میں رہ کر ہم غُلاموں کو بھی دیکھ رہے ہیں۔

تُم کو عِلْمِ غَیب مولا نے عطا فرما دیا | کر دیا ہر جا پہ حاضِر اور ناظِر یا نبی! [1]

(2): 2خطرناک گُناہ

پیارے اسلامی بھائیو! دوسری بات یہ سیکھنے کو ملی کہ چغلی اور پیشاب کے چھینٹوں سے

---

1 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 378۔

نہ بچنا بہت ہی خطرناک گُناہ ہیں۔ انہی گُناہوں کے سبب ان مُردوں کو عذاب ہو رہا تھا اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کے بارے میں فرمایا: مَا یُعَذِّبَانِ فِیۡ کَبِیۡرٍ یعنی انہیں عذاب کسی ایسے گُناہ کے سبب نہیں ہو رہا جن سے بچنا بہت دُشوار ہے۔(1)

پتا چلا! چُغلی اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا ایسے گُناہ نہیں ہیں کہ جن سے بچنا بہت مشکل ہو **مگر افسوس!** آج کل حالات بہت اُلٹ ہیں، آج کے دَور میں نیکی کرنا دُشوار اور گُناہ بہت آسان ہو گئے ہیں۔ ایسے گُناہ جن سے بچنا مشکل نہیں ہے، ہمارا مُعَاشرہ اُن گُناہوں کی لپیٹ میں آچکا ہے۔ ❀ **چغلی کو ہی لیجئے!** فساد کروانے کے لئے ایک شخص کی بات دوسرے تک پہنچانا چغلی کہلاتا ہے۔(2) ❀ چُغلی ناجائِز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔(3)

مگر افسوس! ہماری حالت ایسی ہے کہ ❀ بس دو شخص کہیں بیٹھ جائیں، غیبت، چغلی ❀ گھروں میں غیبتیں، چغلیاں ❀ بازار میں دُکاندار آپس میں ایک دوسرے کی چغلیاں کھاتے ہیں ❀ آفس میں غیبتیں، چغلیاں ❀ دوستوں کی بیٹھک میں غیبت، چغلی ❀ غرض کہ ان گُناہوں کی اتنی کثرت ہے کہ **بس اللہ کی پناہ...!!** آج کل اس سے بچنا بہت ہی دُشوار ہے۔ سوچ کر بولنے کی تو عادت بالکل نہ ہونے کے برابر ہے، لہٰذا اچھے خاصے پڑھے لکھے بھی گفتگو میں بے احتیاطیاں کرتے ہیں ❀ غیبت ہو رہی ہوتی ہے ❀ چغلی ہو رہی ہوتی ہے ❀ جھوٹ بول رہے ہوتے ہیں مگر اندازہ تک نہیں ہوتا کہ **"میں نے ابھی جو بولا، یہ کتنا سنگین جُرم ہو گیا ہے"** بس زبان چل رہی ہے اور گُناہ پر گُناہ ہوئے جا رہے ہیں۔ ❀ **اسی طرح پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کا معاملہ ہے** غیر مُہذَّب لوگ ❀ گلیوں میں ❀ دیواروں کے سامنے پیشاب کرتے ہیں، اس

---

1 ...بخاری، کتاب الجنائز، باب الجرید علی القبر، صفحہ: 381، حدیث: 1361۔
2 ...الحدیقۃ الندیہ، القسم الثانی، المبحث الاول، النوع السابع فی النمیمۃ، جلد: 4، صفحہ: 63۔
3 ...الحدیقۃ الندیہ، القسم الثانی، المبحث الاول، النوع السابع فی النمیمۃ، جلد: 4، صفحہ: 64 بتصرف۔

بے شرمی والے کام میں جہاں اور بہت ساری بُرائیاں ہیں، وہیں پیشاب کی چھینٹوں سے خُود کو بچانا بھی بہت دُشوار ہوتا ہے اور عُموماً ایسا کرنے والے خُود کو ناپاک چھینٹوں سے بچانے کا لحاظ بھی نہیں کرتے ❁ بعض دفعہ **W.C** (یعنی واش رُوم میں بیٹھنے کی سیٹ) کم گہری لگائی جاتی ہے، اس صُورت میں بھی خصوصاً پاؤں کو ناپاک چھینٹوں سے بچانا دُشوار ہوتا ہے، جو پاکی ناپاکی کے اَحکام نہیں جانتے یا جو نماز کے عادِی نہیں ہیں، اُن کی عموماً اس جانِب توجہ بھی نہیں جاتی، واش رُوم کے بعد ہاتھ تو دھو ہی لیتے ہیں مگر پاؤں ناپاک کے ناپاک رِہ جاتے ہیں ❁ بلکہ اب تو کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے، بالخصوص ائیرپورٹ (**Airport**) اور دیگر کئی مقامات پر کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا مَخْصُوص اِنتظام ہوتا ہے، اس صُورت میں بھی بدن اور کپڑوں کو پیشاب کی ناپاک چھینٹوں سے بچانا سخت دُشوار کام ہے۔ **یاد رکھئے! خُود کو پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچانا سخت گُناہ ہے۔** غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **پیشاب سے بچو! عام طور پر عذابِ قبر اسی وجہ سے ہوتا ہے۔**[1]

عذابِ قبر کے 3 بنیادی اَسْباب

حضرت قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں بتایا گیا ہے کہ عذابِ قبر کو 3 حِصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے **(1):** ایک تہائی (**One Third**) عذابِ غیبت **(2):** ایک تہائی عذابِ چُغلی **(3):** اور ایک تہائی عذابِ پیشاب (کی چھینٹوں سے خود کو نہ بچانے) کی وجہ سے ہوتا ہے۔[2]

اللہ پاک ہمیں ان تینوں بلکہ ہر طرح کے گُناہ سے بچنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... سنن الدار قطنی، کتاب الطہارۃ، جلد: 1، صفحہ: 98، حدیث: 458۔

2 ... موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب: الغیبۃ والنمیمۃ، جلد: 4، صفحہ: 355، حدیث: 52۔

(3): پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی فوت شدگان پر رحمت

پیارے اسلامی بھائیو! تیسری اور سب سے اہم بات جو ہمیں سیکھنے کو ملی، وہ ہے **ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مرحُومِین (یعنی فوت شُدہ مسلمانوں) کے ساتھ رَحمدلی اور شَفْقت...!!** الحمدللہ! ہمارے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کیلئے رحمت ہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ (پارہ:17، الانبیا:107)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر ہی بھیجا۔

جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں تو یقیناً آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عالَمِ برزخ والوں کے لئے بھی رحمت ہیں۔ اسی لئے تو جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قبر میں اُن دو مُردوں کو عذاب ہوتے دیکھا تو رحمتِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو گوارا نہ ہوا، فوراً عذاب میں تخفیف (یعنی کمی) کا سامان فرمایا، 2 ٹہنیاں منگوائیں اور قبروں پر رکھ دیں اور حکمت یہ بتائی کہ **جب تک یہ ٹہنیاں تَر رہیں گی (تسبیح کرتی رہیں گی، اس تسبیح کی برکت سے) عذاب میں کمی رہے گی۔**[1]

علّامہ اِبْنِ حجر عَسْقَلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ واقعہ صِرْف ایک بار نہیں ہوا، ہمیں اَحادِیث میں اِسی طرح کے اَور واقعات بھی ملتے ہیں، مثلاً ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہیں سَفَر پر تھے، صحابیِ رسول حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ بھی ساتھ تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک جگہ رُکے اور حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ سے 2 ٹہنیاں منگوائیں، انہیں 2 مختلف جگہوں پر گاڑھ دیا، حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس بارے میں پوچھا تو فرمایا:

---

1 ...بخاری، کتاب الجنائز، باب الجرید علی القبر، صفحہ: 381، حدیث: 1361۔

میں نے دو قبریں دیکھیں، ان میں عذاب ہو رہا تھا، لہٰذا میں نے چاہا کہ میری شفاعت کے صدقے جب تک ٹہنیاں تر رہیں، تب تک ان سے عذاب اُٹھا لیا جائے۔[1]

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نمازِ جنازہ ادا فرماتے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت پر شفقت ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وفات پانے والے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا جنازہ ادا فرماتے اور اس میں رَغْبت رکھتے تھے تا کہ انہیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جنازہ پڑھنے کی برکتیں نصیب ہو جائیں۔ ایک صحابیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا تھیں، وہ مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کافی دنوں تک اسے نہ دیکھا، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے پوچھا: وہ جھاڑو دینے والی عورت کہاں گئی؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے بتایا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس کا تو انتقال ہو گیا۔ رسولِ اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سُن کر دُکھ ہوا، فرمایا: تم نے مجھ خبر کیوں نہ دی۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس کی قبر پر تشریف لائے۔ قبر پر نمازِ جنازہ ادا کی اور فرمایا: **یہ قبریں اندھیرے سے بھری ہوئی ہیں، بے شک اللہ پاک میری ان پر پڑھی گئی نمازِ جنازہ کی بدولت (ان کی اندھیری قبروں میں) روشنی فرما دے گا۔**[2]

قبر میں لہرائیں گے تاحشر چشمے نور کے | جلوہ فرما ہو گی جب طلعت رسول اللہ کی[3]

وضاحت: ہم غریبوں کی قبروں میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد پر آپ کے چہرۂ انور سے نور کے ایسے جلوے اٹھیں گے جو جھنڈوں کی طرح ہماری قبروں میں

---

1 ... فتح الباری، کتاب الوضو، باب من الکبائر...الخ، جلد:1، صفحہ:416، زیرِ حدیث:216 بتصرف۔
2 ... مسلم، کتاب الجنائز، باب الصلاۃ علی القبر، صفحہ:343، حدیث:956۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:152۔

قیامت تک لہراتے رہیں گے۔

ایک مسئلے کی وضاحت

خیال رہے! شرعی مسئلہ ہے کہ اگر میّت کا وَلی (یعنی بہت قریبی رشتے دار جیسے باپ یا بیٹا وغیرہ) جنازے میں شریک نہ ہو سکے تو اس کے لئے اجازت ہے کہ تین دِن سے پہلے پہلے قبر پر جا کر نمازِ جنازہ پڑھ سکتا ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو ہر مسلمان کے اس کی جان سے بھی زیادہ مالِک ہیں، اس لئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُن صحابیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کی قبر پر نمازِ جنازہ ادا فرمائی۔ (1)

فوت شدگان پر رحم کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی **ادائے مصطفےٰ** کو اپنانا چاہیے، اس دُنیا میں تو ہم ایک دوسرے پر رَحم کھا ہی لیتے ہیں ❁ کوئی بھوکا نظر آجائے تو ہمیں اس پر رحم آ ہی جاتا ہے ❁ پیاسوں کو پانی پلا ہی دیتے ہیں ❁ کسی دُکھیارے کو دیکھ کر اس کا دُکھ دُور نہ کر سکیں تو تَسلّی بھرے چند جملے بھی بول ہی لیتے ہیں۔ یہ بھی بہت اچھی بات ہے **مگر یاد رکھئے!** ہمارے وہ ❁ دوست ❁ رشتے دار ❁ ہمارے جاننے والے ❁ بلکہ ہمارے سارے مسلمان بھائی جو اس دُنیا سے چلے گئے، قبر میں اُتر گئے، وہ ہماری رَحمدِلی کے زیادہ حقدار ہیں۔ علّامہ اسماعیل حقّی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: فوت شُدگان بالخصوص مرحُوم والدین اور اَساتِذہ کے حق میں رحمدِل ہونا مسلمانوں پر لازم اور ضروری ہے۔ (2)

جانے والوں سے رابطہ رکھنا | دوستو رَسمِ فاتحہ رکھنا

---

1 …فتاوٰی رضویہ، جلد:9، صفحہ:291 ملخصًا۔

2 …روح البیان، پارہ:28، سورۂ حشر، زیرِ آیت:10، جلد:9، صفحہ:433۔

اے عاشقانِ رسول! یہ ضروری نہیں کہ جو قبر میں اُترے، وہ سب گنہگار ہی ہوں، الحمد للہ! بہت سارے نیک پرہیز گار بھی ہوتے ہیں بلکہ لاکھوں اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم بھی تو مَزارات میں آرام فرما ہیں۔ بہر حال! مقصد صِرْف اتنا ہے کہ ہمارے دِل میں فوت شدگان کے لئے نَرم گوشہ ہونا چاہئے، ہمارے دِل میں یہ لگن ہونی چاہئے کہ جو مسلمان دُنیا سے جاچکے، ہم نے انہیں بھولنا نہیں ہے، یادرکھنا ہے۔ اَوْلیائے کرام اور نیک لوگوں کو یاد رکھیں گے تو اُن کا فیضان ہمیں نصیب ہو گا اور عام مسلمانوں کو یاد رکھیں گے، ان کے لئے دِل میں نَرم گوشہ رکھیں گے تو ہمیں بھی برکتیں ملیں گے، ان کا بھی بھلا ہو گا۔ اللہ پاک ہم پر کرم فرمائے، کاش! رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فیضان نصیب ہو اور ہم زِندوں اور مُردوں سب ہی مسلمانوں کے حق میں رحمدِل ہو جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

فوت شدگان پر رحم کے طریقے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اپنے فوت شُدگان کے لئے کیا کیا کرسکتے ہیں؟ کس کس اَنداز میں انہیں فائدہ پہنچاسکتے ہیں؟ قرآن وحدیث میں اس کے 2 طریقے بتائے گئے ہیں:

(1): دُعائے مغفرت کیا کیجئے!

فوت شدگان کے ساتھ رَحمدِلی کرنے کا پہلا طریقہ ہے: **دعائے مغفرت کرنا۔**

حدیثِ پاک میں ہے: قبر میں مُردے کی حالت ڈوبتے انسان جیسی ہے (یعنی جس طرح ڈوبنے والے کو تنکے کا سہارا ہوتا ہے، وہ چھوٹا سا تنکا بھی دیکھ لے تو بڑی اُمّید کے ساتھ اسے پکڑتا ہے کہ شاید اسی کے سہارے ڈوبنے سے بچ جاؤں، قبر میں مُردے کی حالت بھی ایسی ہی ہوتی ہے) وہ شدّت

سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دُعا اُس کو پہنچے اور جب کسی کی دُعا اُسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا ومَافِیْھا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ پاک قبر والوں کو ان کے زندہ مُتَعَلِّقِین کی طرف سے تحفہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی طرح عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہَدِیّہ (یعنی تحفہ) مُردوں کیلئے **دعائے مغفرت کرنا** ہے۔[1]

دعاؤں کی برکت

حدیث پاک میں ہے: میری اُمّت گناہ سَمیت قبر میں داخِل ہوگی اور جب نکلے گی تو بے گُناہ ہوگی کیونکہ وہ مسلمانوں کی دعاؤں سے بَخْش دی جاتی ہے۔[2]

بخش دے بے حساب اے خُدا بخش دے
تجھ کو محبوب کا واسطہ یاخُدا
میرے ماں باپ کی ، آل و اَحْباب کی
مغفرت کر برائے رضا یاخُدا

نُورانی لباس

ایک بُزرگ نے اپنے مَرحُوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: کیا زِندہ لوگوں کی دُعا تم لوگوں کو پہنچتی ہے؟ مَرحُوم نے جواب دیا: ہاں اللہ پاک کی قسم! وہ نُورانی لباس کی صُورت میں آتی ہے، اسے ہم پہن لیتے ہیں۔[3]

نورِ احمد سے قبر روشن ہو | وَحشتِ قبر سے بچا یاربّ!

---

1 …شُعَبُ الاِیْمَان، باب فی برالوالدین، فصل فی حفظ…الخ، جلد:6، صفحہ:203، حدیث:7905۔
2 …معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:509، حدیث:1879۔
3 …شرح الصدور، باب ماینفع المیت فی قبرہ، صفحہ:214۔

ہائے! حُسنِ عمل نہیں پلّے	حَشر میں میرا ہو گا کیا یاربّ!
خوف دوزخ کا آہ! رحمت ہو	خاکِ طیبہ کا واسطہ یاربّ![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرشتوں کی ایک سُنّت

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے حق میں بخشش کی دُعا کرنا بہت فضیلت والا عمل ہے، یہ سُنّتِ انبیا بھی ہے، سُنّتِ ملائکہ بھی ہے اور نیک لوگوں کا پیارا پیارا وَصف بھی ہے۔ جی ہاں! قرآنِ کریم میں ارشاد ہوا:

اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ یَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْاۚ (پارہ:24، المؤمن:7)	ترجمہ کنزُالعِرفان: عرش اٹھانے والے اور اس کے ارد گرد موجود (فرشتے) اپنے ربّ کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مسلمانوں کی بخشش مانگتے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا: فرشتے اور وہ بھی بہت فضیلت والے، عرشِ اعظم اُٹھانے والے فرشتے مسلمانوں کے حق میں مغفرت و بخشش کی دُعائیں کرتے ہیں۔

دُعائے مغفرت سُنّتِ انبیا ہے

اسی طرح اللہ پاک کے خلیل حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی بڑی پیاری دُعا جو شاید ہم سب کو یاد ہو گی، قرآنِ کریم میں بھی ذِکر ہوئی، آپ نے اپنے لئے، اپنے والدین کے لئے

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:80 ملتقطاً۔

اور تمام مسلمانوں کے لئے یُوں دُعا کی:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (پارہ:13، ابراہیم:41)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اے ہمارے ربّ! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔

اسی طرح حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلام نے دُعا کی:

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ (پارہ:29، نوح:28)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اے میرے ربّ! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور میرے گھر میں حالتِ ایمان میں داخل ہونے والے کو اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو بخش دے۔

معلوم ہوا: مسلمانوں کے حق میں بخشش کی دُعا کرنا انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کا بھی طریقہ ہے۔

نیک لوگوں کا ایک وَصف

اب نیک لوگوں کا بھی ایک وَصف سنیئے! قرآنِ کریم میں ہے:

وَ الَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ (پارہ:28، الحشر:10)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور ان کے بعد آنے والے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے ربّ! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے

یعنی وہ نیک اور پرہیز گار لوگ جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے بعد آئے، وہ اللہ پاک کی

بارگاہ میں دُعا کرتے ہیں: اے ہمارے ربّ! ہماری بھی مغفرت فرما اور ہمارے وہ بھائی جو ہم سے پہلے ایمان لائے (اور حالتِ ایمان میں دُنیا سے چلے گئے) ان کی بھی بخشش فرما۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ صحابۂ کرام، اَہْلِ بیتِ اطہار رَضِیَ اللہُ عنہم اور اپنے سے پہلے گزرے ہوئے اَہْلِ ایمان کے حق میں دُعا کرنا، ان کے لئے ختمِ پاک اور فاتحہ وغیرہ کا اِہتمام کرنا جائِز اور اچھا عمل ہے کہ اس میں ان بزرگوں کے لئے دُعا ہوتی ہے۔[2]

دُعائے مغفرت کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! زیادہ نہیں تو کم از کم روزانہ ایک بار تمام مسلمانوں کے حق میں بخشش کی دُعا کرنے کی عادت بنالیجئے! **حدیثِ پاک میں ہے،** میرے اور آپ کے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو کوئی تمام مومن مَردوں اور عورَتوں کیلئے دعائے مغفرت کرتا ہے، اللہ پاک اُس کیلئے ہر مومن مرد و عورت کے عِوَض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ کیجئے! حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے لے کر اب تک اربوں، کھربوں مسلمان دُنیا میں آچکے ہیں، صِرف اتنی دُعا کرنی ہے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ (یااللہ پاک! میری اور تمام مسلمان مردوں و عورَتوں کی مغفرت فرما) اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اربوں کھربوں نیکیاں ہاتھ آجائیں گی۔

اللہ پاک ہم سب کو اپنے لئے، اپنے فوت شدگان کیلئے بلکہ تمام اُمّتِ مسلمہ کیلئے نیک دُعائیں کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...صراط الجنان، پارہ:28، سورۂ حشر، زیرِ آیت:10، جلد:10، صفحہ:77 بتغیر۔
2 ...نور العرفان، پارہ:28، سورۂ حشر، زیرِ آیت:10، صفحہ:873 بتصرف قلیل۔
3 ...مسندُ الشّامیین لِلطَّبَرانی، جلد:3، صفحہ:234، حدیث 2155۔

(2):ایصالِ ثواب کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! فوت شدگان کے ساتھ رَحمدِلی کرنے کا دوسرا طریقہ ہے: **اِیْصَالِ ثواب**۔ یعنی ان کو ثواب پہنچانا۔ ویسے اِیْصالِ ثواب مُردوں ہی کے ساتھ خاص نہیں ہے، زِندوں کو بھی ثواب پہنچا سکتے ہیں۔[1] البتہ! فوت شدگان کو اِیْصالِ ثواب کی زِیادہ حاجت ہے کیونکہ وہ دُنیا سے جاچکے، اُن کا نیکیوں کا سلسلہ بند ہو چکا، لہٰذا انہیں بطورِ خاص اور بطورِ عام سب مسلمانوں ہی کو اِیْصالِ ثواب کرتے رہنے کی عادَت بنالینی چاہیئے۔

اِیصالِ ثواب کا مطالبہ

اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: منقول ہے کہ مومنوں کی رُوحیں ✿ ہر شبِ جُمُعہ (یعنی جُمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ✿ روزِ عید ✿ روزِ عاشوراء ✿ اور شبِ براءَت کو اپنے گھر آکر باہَر کھڑی رہتی ہیں اور ہر رُوح غمگین ہو کر بُلند آواز سے کہتی ہے: اے میرے گھر والو! اے میری اولاد! اے میرے قَرابت دارو! (ہمارے ایصالِ ثواب کی نیّت سے) خیرات کر کے ہم پر مِہربانی کرو...!![2]

ہے کون کہ گِریہ کرے یا فاتحہ کو آئے
بے کس کے اُٹھائے تِری رَحمت کے بَھرَن پھول[3]

اِیْصالِ ثواب کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! ایصالِ ثواب بالکل جائز بلکہ نیکی کا کام ہے۔ **روایات میں ہے:**

---

1 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الفتن، باب الملاحم، جلد:10، صفحہ:69، زیرِ حدیث:5434 ماخوذاً۔
2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:9، صفحہ:650۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:79۔

سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میت کے لئے اِیصالِ ثواب کی ترغیب دِلایا کرتے تھے۔ [1] ایک صحابیہ رَضِیَ اللّٰہ عنہا جنہیں بنتِ عَفیف کہا جاتا تھا، وہ فرماتی ہیں: ہم جب بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہم سے اس بات پر بیعت لی کہ ہم اپنے فوت شدگان کے لئے فاتحہ پڑھا کریں گے۔ [2]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! اس سے اَندازہ لگایئے کہ رحمتِ دوجہان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اِیصالِ ثواب کو کتنی اہمیت دیا کرتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے اس بات پر باقاعِدہ بیعت لی کہ میّت کے لئے سُورۂ فاتحہ کی تِلاوت کیا کریں گے۔

کیا فوت شدگان کو ثواب پہنچتا ہے؟

صحابیِٔ رسول حضرت اَنس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں...!! ہم اپنے فوت شُدگان کے لئے صدقہ کرتے ہیں، ان کی طرف سے حج کرتے ہیں، کیا یہ انہیں پہنچتا ہے؟ فرمایا: **ہاں! یہ انہیں پہنچتا ہے اور وہ اس (ایصالِ ثواب) پر اسی طرح خوش ہوتے ہیں، جیسے تم (زندہ لوگ) تحفہ ملنے پر خوش ہوتے ہو۔** [3]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** جب ہمیں کوئی تحفہ دیتا ہے تو ہمیں کتنی خوشی ہوتی ہے، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایسی ہی خوشی فوت شُدہ کو اس وقت ہوتی ہے، جب انہیں ایصالِ ثواب کا تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ کتنی پیاری بات ہے،

---

1 ... کشف الغمہ، کتاب الجنائز، فرع فی انتفاع المیت بالقران...الخ، جز:1، صفحہ:207 ماخوذاً۔
2 ... الاحاد والمثانی لابن ابی عاصم، جلد:6، صفحہ:94، حدیث:3307۔
3 ... عمدۃ القاری، کتاب الوضو، جلد:2، صفحہ:599، زیر حدیث:216۔

اب ذرا تَصَوُّر باندھیئے! ❁ ہم صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو ایصالِ ثواب کرتے ہیں ❁ اَوْلیائے کرام کو اِیصالِ ثواب کے نذرانے بھیجتے ہیں ❁ حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کی گیارھویں کرتے ہیں ❁ خواجہ حُضُور رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کی نیاز بنا کر لوگوں میں تقسیم کر کے اس کا ثواب انہیں پہنچاتے ہیں ❁ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کی خِدمت میں ثواب پیش کرتے ہیں، اس پر یہ بزرگ کتنے خوش ہوتے ہوں گے۔ اور یہ ہمارا اِیْمان اور یقین ہے کہ جس سے ❁ صحابۂ کرام ❁ اَہلِ بیتِ اطہار ❁ اَوْلیائے کرام خُوش ہو جائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! اس کے وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

ڈوبے جہاز واپس مل گئے

ایک تاجِر تھا، جو بحری جہازوں کے ذریعے تجارت کیا کرتا تھا، ایک مرتبہ اس نے سامانِ تجارت سے لدے ہوئے کئی بحری جہاز تجارت کے لئے بھجوائے مگر خُدا کی کرنی ایسی ہوئی کہ وہ سب کے سب جہاز سمندر میں ڈُوب گئے۔ اس کے ملازمین نے اسے خط لکھ کر سب صُورتِ حال بتائی تو اس نے بڑے اطمینان اور یقین کے ساتھ جوابی خط لکھا، اس خط کا مضمون کیا تھا؟ کسی عاشِق نے اسے شعروں کی صُورت میں بیان کیا ہے، اس نے کہا:

ادا کرتے ہیں شہ کی گیارھویں ہم
ہمیں اس بات کا مُطلق نہیں غم

اسی بحرِ کرامت کے کرم سے
ہو بیڑا پار اس بحرِ اَلَم سے

تعجب ہے ہمیں لکھتے ہیں یہ کیا
مزکّٰی مال کیوں ہو غرق میرا

طفیلِ نُوح، بھرِ عزّت و جاہ
جہاز اپنے نہ ڈوبے ہوں گے واللہ[1]

---

1 ...برکاتِ گیارھویں، صفحہ: 25-26 خلاصۃً۔

خلاصہ یہ کہ اس نے ملازمین سے کہا: جو جہاز ڈوبے ہیں، وہ میرے نہیں ہو سکتے، تم جہازوں کی تلاش جاری رکھو! چنانچہ خط ملتے ہی ملازموں نے جہاز ڈھونڈنے شروع کر دیئے! آخر جب ساحِل پہنچے تو دیکھا تمام جہاز سامان سمیت صحیح سلامت موجود ہیں۔

بڑی کی گیارہویں اس سال اس نے | مساکینوں کو بخشا مال اس نے
بھرا کرتا تھا ہر دم شاہ کا دَم | زباں پر تھا فقط اسمِ اعظم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایصالِ ثواب ادائے مصطفٰے ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی اُمّت سے بہت پیار ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُمّت کو اِیصالِ ثواب فرمایا۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دو مینڈھے ذبح فرمائے، ایک کا ثواب ساری اُمّت کو پہنچایا اور ایک اپنے اور اپنے اَہْلِ بیت کے لئے ذبح فرمایا۔ (1)

مغفرت کا ایک سبب

پیارے اسلامی بھائیو! چونکہ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی اُمّت سے بے پناہ پیار ہے، لہٰذا جو شخص اُمّتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بالخصوص قبر میں اُتر جانے والے اُمّتی کو فائدہ پہنچاتا ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس سے بہت خُوش ہوتے ہیں۔ چنانچہ بہت بڑے ولیِ کامِل، حضرت مالک بن دِینار رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ میں جمعہ کی رات تھی، میں قبرستان میں گیا تو دیکھا وہاں ایک نور چمک رہا ہے، میں نے کہا: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ...!! ایسا لگتا ہے اللہ پاک نے قبرستان والوں کی مغفرت فرمادی ہے۔

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب اضاحی رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:509، حدیث:3222۔

اتنے میں مجھے دور سے ایک آواز سُنائی دی، کوئی کہہ رہا تھا: اے مالک بن دینار! یہ مسلمانوں کا اپنے فوت شدہ بھائیوں کے لئے تحفہ ہے۔ میں نے کہا: تمہیں اس کا واسطہ جس نے تمہیں بولنے کی طاقت دی ہے! کیا مجھے بتاؤ گے یہ کیا ماجرا ہے؟ اس نے کہا: آج رات ایک مسلمان نے اٹھ کر وضو کیا اور دو رکعت نماز پڑھی جس میں اس نے سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی تلاوت کی پھر دعا کی: اے اللہ پاک! میں اس کا ثواب مسلمان مُردوں کو پیش کرتا ہوں۔ پس اللہ پاک نے ہم پر مشرق و مغرب میں روشنی و نُور اور خوشی و سُرور داخِل فرمادیا۔

حضرت مالک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: اس کے بعد سے میں نے ہر شبِ جمعہ کو یہ نماز پڑھنے اور فوت شُدگان کو اِیصالِ ثواب کرنے کا معمول بنالیا۔ اس نیک عمل کے صدقے مجھ پر کرم ہوا، ایک رات میں سویا تو قسمت جاگی اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میرے خواب میں تشریف لے آئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اے مالک بن دینار! جس قدر نور کے تحفے تو نے میری امت کو دیئے ہیں اللہ پاک نے اس کے بدلے تیری مغفرت فرمادی ہے تجھے بھی اس کا ثواب عطا فرمایا ہے اور جنّت میں تیرے لئے ایک گھر بنا دیا ہے۔**(1)

صحابۂ کرام اور مرحُومِین کے ساتھ رحمدِلی

پیارے اسلامی بھائیو! اِیصالِ ثواب صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُم کے معمولات میں شامِل تھا۔ جب کوئی دُنیا سے جاتا تو صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُم مختلف طریقوں سے اسے اِیصالِ ثواب کیا کرتے تھے۔ **چنانچہ روایات میں ہے:** اَنصار صحابہ کا یہ معمول تھا کہ جب کوئی فوت

(1)...شرح الصدور، باب ماینفع المیت فی قبرہ، صفحہ:215۔

ہو جاتا تو اس کی قبر پر جاتے اور وہاں قرآنِ کریم کی تِلاوت کیا کرتے تھے۔[1] حضرت امام حسن و حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما اپنے والدِ محترم یعنی مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مولیٰ علی، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کے اِیصالِ ثواب کے لئے غُلام آزاد کیا کرتے تھے۔[2] حضرت سعد رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنی والِدہ کے انتقال کے بعد ان کے اِیصالِ ثواب کے لئے پانی کا کنواں کھدوایا پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس کنویں کا نام بئرِاُمِّ سَعْد (یعنی سعد کی ماں کا کنواں) رکھا۔[3] امام سیوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سات دِن تک مُردے کی طرف سے کھانا کھلایا کرتے تھے۔[4] اسی طرح صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم اور بھی کئی طریقوں سے میت کو فائدہ پہنچایا کرتے تھے، مثلاً ❁ سورۂ یٰسٓ شریف پڑھ کر اس کا ثواب میت کو پہنچاتے ❁ بزرگوں کے استعمالی کپڑوں میں میت کو کفن دیتے ❁ کفن پر آیت، کلمہ شریف وغیرہا لکھتے تاکہ میت کو اس سے فائدہ پہنچے ❁ دفن کے بعد میت کو تلقین کرتے (یعنی حدیثِ پاک میں بتائے گئے طریقے کے مطابق میّت کو قبر کے سُوالوں کے جواب یاد دِلاتے) ❁ اس کے لئے امتحانِ قبر میں کامیابی کی دُعا کرتے ❁ قبر پر کوئی تر شاخ یا کوئی ہری بھری چیز رکھتے (تاکہ اس کی تسبیح سے میّت کو فائدہ پہنچے) ❁ دفن کے بعد قبر کے پاس ٹھہرتے ❁ قبرستان جا کر دُعائیں کرتے ❁ مرحُوم کے ایصالِ ثواب کے لئے صدقہ کیا کرتے ❁ اور ان کی طرف سے قربانی بھی کرتے تھے۔[5]

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی توفیق بخشے، ہمیں بھی اپنے مرحُومین کے ساتھ نیک

---

1 ...شرح الصدور، باب فی قراءة القرآن للمیت...الخ، صفحہ:218۔
2 ...مصنف ابن ابی شیبة، کتاب الجنائز، باب ما یتبع المیت بعد موته، جلد:3، صفحہ:262، حدیث:12۔
3 ...ابوداود، کتاب الزکاة، باب فی فضل سقی الماء، صفحہ:274، حدیث:1681 مختصراً۔
4 ...الحاوی للفتاوی، طلوع الثریا باظهار ماکان خفیا، صفحہ:591۔
5 ...سورِ صحابہ میں ایصالِ ثواب کی مختلف صورتیں، صفحہ:51-158 ملخصاً۔

سلوک کرنا چاہئے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

وہ ظُہوریؔ یار میرا، وہی غم گُسار میرا
میری قبر پر جو آ کر نعتِ نبی سُنائے

ایصالِ ثواب کا طریقہ

پیارے اسلامی بھائیو! اِیصالِ ثواب بہت آسان نیکی ہے، بس ایک چھوٹا سا کام کرنا ہے، ہم نے کوئی بھی نیکی کی مَثَلًا کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار دُرُود شریف پڑھا یا کسی کو ایک سنَّت بتائی یا کسی کو نیکی کی دعوت دی یا سنّتوں بھرا بیان کیا۔ اَلغَرَض کوئی بھی نیک کام کیا، اب دل ہی دل میں اِس طرح نیّت کر لیجئے مثلاً: ابھی میں نے جو سنّت بتائی اِس کا ثواب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پہنچے۔ اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جن جن کی نیّت کریں گے اُن کو بھی پہنچ گا۔ دل میں نیّت ہونے کے ساتھ ساتھ زَبان سے کہہ لینا بھی اچھا ہے۔

اب یہ ایک چھوٹا سا کام ہم نے کر لیا تو اس پر ملے گا کیا؟ **بہارِ شریعت میں ہے:** ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ اُمّید ہے کہ اُس نے جتنوں کو ایصالِ ثواب کیا اُن سب کے مجموعے کے برابر اِس (ایصالِ ثواب کرنے والے) کو ثواب ملے۔ مثلاً کوئی نیک کام کیا جس پر اس کو 10 نیکیاں ملیں اب اس نے 10 مُردوں کو ایصالِ ثواب کیا تو ہر ایک کو 10، 10 نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو 110 اور اگر 1 ہزار کو ایصالِ ثواب کیا تو اس کو 10 ہزار 10 (نیکیاں اس ایصالِ ثواب کرنے والے کو ملیں گی)۔ (1)

---

(1)... بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 850، حصہ: 4۔

سُبْحٰنَ اللہ! کتنا آسان کام ہے، ہم سست لوگ ہیں، زیادہ نیکیاں تو کی نہیں جاتیں، آسان طریقہ مِل گیا، جو بھی نیکی کریں، اس کا ثواب حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے لے کر قیامت تک آنے والے مسلمانوں کو پہنچادیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی رحمت سے اُمّید ہے کہ وہ ایک نیکی اربوں کھربوں گُنا ہو جائے گی۔ کوشش فرمایئے! زیادہ نہیں تو کم از کم روزانہ ایک مرتبہ پُورے دِن کی ساری نیکیاں تمام مسلمانوں کو ایصالِ کر دینے کی عادَت بنالینی چاہئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ثواب کا انبار لگ جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

والدین کو ایصالِ ثواب لازمی کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! سب مسلمانوں کو ہی اِیصالِ ثواب کر سکتے ہیں اور کرنا بھی چاہئے، البتہ! اپنے والِدَین کو اِیصالِ ثواب کرنا، اگر وفات پاچکے ہیں تو ان کی قبر پر جانا بہت ضروری ہے۔ یہ بھی والِدَین کے بے شُمار حقوق میں سے ایک حق ہے۔ اِس ضِمْن میں 5 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سنیئے: (1): ثواب کی نیت کے ساتھ والدین کی قبر کی زیارت کرنے والے کو مقبول حج کا ثواب ملے گا اور کثرت کے ساتھ ان کی قبر کی زیارت کرنے والے (کے فوت ہونے کے بعد اس) کی قبر کی زیارت کرنے کے لئے فرشتے آئیں گے۔[1] (2): جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے گا تو اُن (یعنی ماں یا باپ) کی طرف سے حج ادا ہو جائے گا اور حج کرنے والے کو مزید 10 حج کا ثواب ملے گا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! جب کبھی نفلی حج کی سعادت حاصل ہو تو فوت شدہ ماں یا باپ کی نیّت

1 ...نوادر الاصول، الاصل الخامس عشر...الخ، جلد: 1، صفحہ: 72۔
2 ...دار قطنی، کتاب الحج، باب المواقیت، جلد: 1، صفحہ: 204، حدیث: 2587۔

کر لیجئے تاکہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے، آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید 10 حج کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں باپ میں سے کوئی اس حال میں فوت ہو گیا کہ ان پر حج فرض ہو چکنے کے باوُجود وہ نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو حجِ بدل کا شَرَف حاصل کرنا چاہیے۔ **حجِ بدل** کے تفصیلی اَحکام جاننے کے لئے **امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **رَفِیقُ الْحَرَمَین** صفحہ:208 تا 214 کا مطالعہ فرمائیں۔

(3): فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: جب تم میں سے کوئی کچھ نَفْل خیرات کرے تو چاہیے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب اُنہیں ملے گا اور اِس کے (یعنی خیرات کرنے والے کے) ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی۔[1] **(4):** ایک روایت میں فرمایا: بندہ جب ماں باپ کیلئے دُعا ترک کر دیتا ہے اُس کا رِزق قَطع ہو جاتا ہے۔[2] **(5):** ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص جمعہ والے دن اپنے والِدَین یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے اور اس کے پاس سورۂ یٰسین پڑھے بخش دیا جائے گا۔[3]

لاج رکھ لے گنا ہ گاروں کی | نام رَحمٰن ہے ترا یاربّ![4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! خُلاصۂ کلام یہ ہے کہ ہم مسلمان ہیں اور ہمارا پیارا دِین اسلام ہمیں بھلائی کا دَرْس دیتا ہے، ہمیں چاہیے کہ عام دُنیا داروں کی طرح صِرْف قبر کے گڑھے

---

1 ... شُعَبُ الْاِیمان، باب فی بر الوالدین، فصل فی حفظ حق... الخ، جلد:6، صفحہ:205، حدیث:7911۔
2 ... جمع الجوامع، جلد:1، صفحہ:292، حدیث:2138۔
3 ... الکامل لابن عدی، رقم:1321، عمرو بن زیاد... الخ، جلد:6، صفحہ:106۔
4 ... ذوقِ نعت، صفحہ:84۔

تک کے ساتھ نہ رہیں بلکہ اپنے عزیزوں، رشتے داروں بلکہ تمام مسلمان بھائیوں کے ساتھ موت کے بعد بھی بھلائی کرتے رہیں۔ اس کے 2 طریقے ہیں: (1): ان کے لئے مغفرت کی دُعا کرتے رہیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جتنے مسلمانوں کے لئے دُعائے بخشش کریں گے، ان کی گنتی کے برابر نیکیاں ملیں گی۔ اگر تمام مسلمانوں کے لئے دُعا کرلیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! چند سیکنڈ میں اربوں کھربوں نیکیاں کمالیں گے (2): دوسرا طریقہ یہ کہ اِیصالِ ثواب کی عادَت بنائیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی رحمت سے اُمّید ہے کہ ایک نیکی کا ثواب جتنوں کو پہنچائیں گے، سب کی گنتی کے برابر بڑھ کر ہمارے اعمال نامے میں ثواب لکھا جائے گا۔ یعنی اِیصالِ ثواب کے ذریعے ہم اپنی ایک نیکی کو کئی سو بلکہ اربوں کھربوں گُنا بڑھا سکتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ ایصالِ ثواب کے فضائل و فوائد اور اس کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مختصر رسالہ **"فاتحہ اور ایصالِ ثواب کا طریقہ"** پڑھ لیجئے!

حضرت لعل شہباز قلندر رَحمۃُ اللہ علیہ کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! 21 شَعبانُ الْمُعَظَّم کو مشہور ولیُّ اللہ حضرت سخی لَعل شَہباز قَلندر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا عرسِ پاک منایا جاتا ہے۔ آیئے! بیان کے آخر میں آپ کا مختصر ذِکرِ خیر کرلیتے ہیں۔ اللہ پاک! ان کے ذِکرِ خیر کی ہمیں برکتیں نصیب فرمائے۔

حضرت سخی لَعل شہباز قلندر محمد عثمان مَروَندی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ وَلِیِّ کامِل ہیں ❁ مشہور قول کے مطابق آپ 538 ہجری کو آذربائیجان کے قصبہ **مَروَند** کے ایک سید گھرانے میں پیدا ہوئے ❁ ابتدائی تعلیم والدِ محترم سے حاصل کی ❁ 7 سال کی عمر میں حفظِ قرآن کی سَعادت حاصل کی ❁ علمِ دین حاصل کرنے کیلئے گھر بار چھوڑ کر راہِ خدا کے مسافر بن گئے

❁ اصلاحِ اُمّت کے عظیم جذبہ کے تحت مختلف شہروں اور ملکوں کا سفر کیا ❁ بالآخر سندھ تشریف لائے، یہاں ہزاروں لوگوں کو اسلام کی دولت سے مالامال کیا ❁ آپ ایک زبردست عالم دین بھی تھے، آپ نے سندھ کے شہر سیہون شریف میں **فِقْهُ الْاِسلام** نامی مدرسہ بنایا، کہا جاتا ہے کہ اس دور میں پورے سندھ میں کوئی مدرسہ ایسا عالی شان نہ تھا ❁ آپ نے کئی کتابیں بھی لکھیں ❁ آپ سنّتوں کی خدمت کرتے کرتے 21 شَعبانُ الْمُعَظَّم 673 ہجری کو انتقال فرماگئے۔ (1) ❁ ہر سال 18 شَعبانُ الْمُعَظَّم سے لے کر 20 شَعبانُ الْمُعَظَّم تک سیہون شریف سندھ میں آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عرس مبارک ہوتا ہے۔ (2)

ہم کو تو ہر اک ولی سے پیار ہے | اِنْ شَآءَ اللہ اپنا بیڑا پار ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بارش برسنے لگی

منقول ہے کہ ایک بار سیہون شریف اور اس کے ارد گرد کے علاقوں میں شدید قحط پڑ گیا، صورتِ حال اس قدر خوفناک ہو گئی کہ زِندہ بچنے کی کوئی اُمید دِکھائی نہ دیتی تھی۔ آخر کار اہلِ علاقہ اکٹھے ہو کر آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خانقاہ کے گرد جمع ہوئے اور فریاد کرنے لگے۔ حضرت لَعل شَہباز قلندر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لوگوں سے فرمایا: تم سب لوگ اللہ پاک کی بارگاہ میں گناہوں سے سچی توبہ کرو اور میرے ساتھ دُعا مانگو! لوگوں نے فوراً اللہ پاک سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور توبہ واِستغفار کرنے لگے۔ آپ نے اللہ پاک کی بارگاہ میں بارش اور خوشحالی کی دعا کی۔ کہا جاتا ہے کہ ابھی آپ دُعا مانگ کر اپنے حُجرۂ مُبارَکہ میں

---

1 ...فیضانِ عثمان مَروَندی، صفحہ:5-36 ملتقطاً۔
2 ...حضرت لعل شہباز قلندر کے 100 واقعات، صفحہ:144۔

دَاخل بھی نہ ہوئے تھے کہ اللہ پاک نے آپ کی دُعا قبول فرمائی اور بارش ہونے لگی، دُعا قبول ہونے اور بارش برسنے کے شکرانے میں لوگوں نے کھانا پکا کر غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کیا۔ حضرت لَعْل شہباز قلندر رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہِ نے نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد محفل پاک کا اہتمام فرمایا اور لوگوں نے مل کر اللہ پاک کا ذکر کیا اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ گرامی پر خوب دُرود و سلام پیش کیا۔ [1]

اللہ پاک ہمیں نیک لوگوں سے محبّت کرے اور ان کے صدقے دُنیا و آخرت کی آفات سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! پابندِ سنّت بننے اور نیکیوں کا جذبہ پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ ہو جائے دینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بہت برکتیں حاصل ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع بھی ہے۔ **آپ سے التجاء ہے** ❁ پابندی کے ساتھ اس میں شرکت فرمائیں! ❁ جو دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہو گی! حدیثِ پاک کے مطابق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بدبخت نہیں رہتا۔ [2]

❁ **- الحمدللہ!** ہفتہ وار اجتماع میں ذِکر ہوتا ہے ❁ عِلْمِ دِین بھی سیکھنے کو ملتا ہے ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا اور ❁ مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁ ایک اَہَم برکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لئے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ

---

1 ...فیضانِ عثمان مَروَندی، صفحہ: 29، 30۔

2 ...مسلم، کتاب الذکر والدعاء...الخ، باب فضل مجالس الذکر، صفحہ: 1037، حدیث: 2689۔

اللہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہو گا۔

ہر جمعرات پابندی سے **ہفتہ وار اجتماع** میں اَوّل تا آخر شرکت کی نیّت کر لیجئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گُناہوں بھری زِندگی میں نمایاں انقلاب

کراچی (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں گناہوں بھری زِندگی بسر کر رہا تھا، دُنیوی لذّات میں مَصرُوف رہنا میرا معمول تھا، بُرے دوستوں کی صحبت (Company) نے مجھے اور بگاڑ دیا تھا، دوستوں کے ساتھ مل کر رات بھر گُناہوں کا سلسلہ جاری رہتا، ایک بار ایک اسلامی بھائی نے مجھے مَغرِبّ کے وقت نماز کی دعوت دی، نہ جانے ان کی دعوت میں کیا اَثَر تھا کہ میں اُن کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑا، نمازِ مغربّ پڑھی، نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی نے **فیضانِ سُنَّت** سے دَرْس دیا، دَرْس کے فوراً بعد اسلامی بھائیوں نے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کی تیاری شروع کر دی۔ ایک اسلامی بھائی نے مجھے بھی ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کی ترغیب دِلائی، ان کا انداز ایسا پیارا تھا کہ میں فوراً ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کے لئے تیار ہو گیا، پھر جلد ہی اسلامی بھائیوں کے ساتھ مِل کر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) کی فضاؤں میں پہنچ گیا، وہاں سنتوں بھرا بیان سُنا، ذِکرُ اللہ میں مَصرُوف رہا، پھر رِقّت انگیز (Tearful) دُعا ہوئی۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع اور عاشقانِ رسول کی صحبت کا مجھ پر ایسا اَثَر ہوا کہ میں نے دُعا کے دوران رَو رَو کر اپنے گُناہوں سے توبہ کی اور آئندہ زِندگی نیکیوں میں گزارنے کی پختہ نیت کر لی، مجھ پر کیف وسُرور طاری تھا، اجتماع سے واپسی کے بعد میں نے نمازوں کی پابندی شروع کر دی اور نیکیوں بھری زِندگی

گزارنے میں مَصرُوف ہو گیا۔

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو! | اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا کر دیا دیکھو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نعت کولیکشن (Naat Collection) موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسمارٹ فون (Smartphone) کے ذریعے بھی عِلمِ دین عام کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے: جس کا نام ہے: Naat Collection (نعت کولیکشن) ❁ اس ایپ میں اعلیٰ حضرت، شہزادگانِ اعلیٰ حضرت، برادرِ اعلیٰ حضرت، خلیفۂ اعلیٰ حضرت، مفتی احمد یار خان نعیم رَحمۃُ اللہِ علیہم اور امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کلاموں کو شامل کیا گیا ہے ❁ ہر مجموعہ کلام میں کلاموں کو حرف تہجی اور اور ردیف کی ترتیب پر دیکھا جاسکتا ہے جبکہ سرچ بار سے اپنا مطلوبہ کلام آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں ❁ کلام کو فروی mp3 ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت بھی وجود ہے ❁ پسندیدہ کلام کو نشان زدہ کرکے بار بار سن سکتے ہیں ❁ آپ اپنے پسندیدہ کلام کو مائی کلیکشن فیچر میں محفوظ کر سکتے ہیں جبکہ کلام یا شعر کو کاپی کرکے واٹس ایپ، فیس بک، ٹویٹر وغیرہ پر شیئر بھی کر سکتے ہی۔ اس ایپ کو خود بھی ڈاون لوڈ کریں اور دروسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے ایصالِ ثواب کے فضائل اور فائدے سُنے، بیان کو

اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایصالِ ثواب سے متعلق چند مدنی پھول پیش کرتا ہوں:

ایصالِ ثواب کے مدنی پھول

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ لکھتے ہیں:

(1): ایصالِ ثواب کے لفظی معنیٰ ہیں: ''ثواب پہنچانا'' اِس کو ''ثواب بخشنا'' بھی کہتے ہیں مگر بُزُرگوں کیلئے ''ثواب بخشنا'' کہنا مُناسِب نہیں، ''ثواب نذر کرنا'' کہنا ادب کے زیادہ قریب ہے۔ (2): ❁ فرض ❁ واجب ❁ سنّت ❁ نَفل ❁ نَماز ❁ روزہ ❁ زکوٰۃ ❁ حج ❁ تلاوت ❁ نعت شریف ❁ ذِکرُ الله ❁ دُرُود شریف ❁ بیان ❁ دَرس ❁ مَدَنی قافِلے میں سفر ❁ عَلاقائی دورہ ❁ دینی کتاب کا مُطالَعَہ ❁ نیکی کی دعوت وغیرہ ہر نیک کام کا ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں۔ (3): میّت کا ❁ تیجا ❁ دسواں ❁ چالیسواں ❁ اور برسی کرنا بہت اچّھے کام ہیں کہ یہ ایصالِ ثواب کے ہی ذرائع ہیں۔ (4): تیجے کا کھانا چونکہ عُموماً دعوت کی صورت میں ہوتا ہے اِس لئے امیر لوگوں کیلئے جائز نہیں صِرف غریب و مساکین کھائیں، 3 دن کے بعد بھی میّت کے کھانے سے امیروں (یعنی جو فقیر نہ ہوں اُن) کو بچنا چاہیۓ۔ (5): ایک دن کے بچّے کو بھی ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں، اُس کا تیجا وغیرہ بھی کرنے میں حَرَج نہیں۔ اور جو زندہ ہیں ان کو بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔ (6): اَنبیا و مُرسلین علیہم السلام اور فرشتوں اور مسلمان جِنّات کو بھی ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں۔ (7): گیارھویں شریف اور رَجَبی شریف (یعنی 15 رجب شریف کو امام جعفرِ صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کو ثواب نذر کرنے کے لئے کونڈے بھرنا) وغیرہ جائز ہے۔ (8): داستانِ عجیب، شہزادے کا سر، دس بیبیوں کی کہانی اور جنابِ سیِّدہ کی کہانی وغیرہ سب من گھڑت قصّے ہیں، انہیں ہر گز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ

بنام ''وصیّت نامہ''لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں کسی ''شیخ احمد''کا خواب دَرج ہے یہ بھی جعلی(یعنی نقلی) ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے ہیں ان کا بھی اعتبار مت کیجئے۔**(9)**:اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم کی فاتِحہ کے کھانے کو تعظیماً''نَذر و نیاز''کہتے ہیں اور یہ جائز ہے، اسے امیر و غریب سب کھاسکتے ہیں۔**(10)**:نیاز اورایصالِ ثواب کے کھانے پر فاتحہ پڑھانے کیلئے کسی کو بُلوانا یا باہر کے مہمان کوکِھلانا شرط نہیں، گھر کے افراد اگر خود ہی فاتحہ پڑھ کر کھالیں جب بھی کوئی حَرَج نہیں۔**(11)**:روزانہ جتنی بار بھی کھانا حسبِ حال اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ کھائیں، اُس میں اگر کسی نہ کسی بُزُرگ کے ایصالِ ثواب کی نیّت کرلیں توخوب ہے۔ مَثَلاً ❁ناشتے میں نیّت کیجئے: آج کے ناشتے کاثواب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور آپ کے ذَرِیعے تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو پہنچے۔ ❁دوپَہَر کونیّت کیجئے:ابھی جو کھانا کھائیں گے (یا کھایا) اُس کاثواب سرکارِ غوثِ اعظم اور تمام اولیائے کِرام رَحمۃُ اللہ علیہم کو پہنچے، ❁رات کو نیّت کیجئے:ابھی جو کھائیں گے اُس کا ثواب اعلٰی حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اورہر مسلمان مرد وعورت کو پہنچے یاہر بار سبھی کوایصالِ ثواب کیاجائے اوریہی اَنْسَب (یعنی زیادہ مناسب) ہے۔ **یاد رہے!** ایصالِ ثواب صِرف اُسی صورت میں ہو سکے گا جبکہ وہ کھانا کسی اچّھی نیّت سے کھایا جائے مَثَلاً عبادت پر قوّت حاصِل کرنے کی نیّت سے کھایا تو یہ کھانا کارِ ثواب ہوا اوراُس کا ایصالِ ثواب ہو سکتا ہے۔ اگر ایک بھی اچّھی نیّت نہ ہو تو کھانا کھانامُباح کہ اِس پرنہ ثواب نہ گناہ، توجب ثواب ہی نہ ملاتوایصالِ ثواب کیسا!البتہ دوسروں کوبہ نیّتِ ثواب کھلایاہو تواُس کِھلانے کاثواب ایصال ہو سکتا ہے۔ **(12)**:اچّھی اچّھی نیتوں

کے ساتھ کھائے جانے والے کھانے سے پہلے ایصالِ ثواب کریں یا کھانے کے بعد، دونوں طرح دُرُست ہے۔ (13): ہو سکے تو ہر روز (نَفع پر نہیں بلکہ) اپنی بِکری (**Sale**) کا چوتھائی فیصد (یعنی چار سو روپے پر ایک روپیہ) اور مُلازَمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم ایک فیصد سرکارِ غوثِ اعظم رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ کی نیاز کیلئے نکال لیا کریں، ایصالِ ثواب کی نیّت سے اِس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! اس کی برکتیں خود ہی دیکھ لیں گے۔ (14): مسجِد یا مدرَسے بنانا صَدَقۂ جارِیَہ اور ایصالِ ثواب کا بہترین ذَرِیعہ ہے۔ (15): ایصالِ ثواب صِرف مسلمان کو کرسکتے ہیں۔ کافر یا مُرتَد کو ایصالِ ثواب کرنا یا اُس کو "مرحوم"، جنّتی، خُلد آشیاں، سَوَرگ باسی کہنا کُفر ہے۔ (1)

---

(1)...فاتحہ اور ایصال ثواب کا طریقہ، صفحہ: 12-18 ملتقطاً۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٭النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

(1)...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
(2)...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارَکہ

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

---

❶ ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
❷ ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

والے !(گناہ کرنے سے)باز آجا۔ (1)

﴿2﴾جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ (2)

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔